Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم ہفتہ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۵ پیسے

جلد ۶۷/۳۲ | ۲۰ رمضان ۱۳۹۸ھ ٭ ۲۶ ظہور ۱۳۵۷ہش ٭ ۲۶ اگست ۱۹۷۸ء | نمبر ۱۹۵

اخبارِ احمدیہ

جیسا کہ احبابِ جماعت کو علم ہے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اِن دنوں تبلیغی اور تربیتی اغراض کے پیشِ نظر یورپ کے احمدیہ مشنوں کا دورہ فرما رہے ہیں۔ اِن دنوں حضور لندن میں قیام فرما ہیں۔ حضور کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔

احبابِ جماعت التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اِس سفر کے ہر مرحلہ میں حضور کا حافظ و ناصر ہو اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے اور حضور کے اِس سفر کو ہر لحاظ سے غیر معمولی خیر و برکت کا موجب بنائے۔ آمین

ربوہ ۲۶ اگست۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ کمر اور ٹانگوں میں درد ہے۔ الرجی کی وجہ سے بہت چھینکیں آ رہی ہیں۔ احباب دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل شفا بخشے اور آپ کے قیمتی اور مقدس وجود کو تادیر سلامت رکھے۔ آمین

کل ۲۵ اگست کو جامع مسجد اقصیٰ میں نمازِ جمعہ حسبِ ارشاد محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب فاضل نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں رمضان المبارک کے سلسلہ میں اللہ تعالیٰ کے احکام کا ذکر کرتے ہوئے سورۃ البقرہ کی آیت ۱۹۰ کی تفسیر بیان فرمائی اور بتایا کہ اللہ تعالیٰ مومنوں سے جو رمضان میں بعض جائز چیزوں کو بھی محض اس کی رضا کی خاطر چھوڑ دیتے ہیں یہ توقع اور امید رکھتا ہے کہ وہ ہمیشہ پاک اور طیّب ذرائع سے رزق حاصل کریں گے اور اپنے بھائیوں کے اموال کو ہرگز جھوٹ اور فریب سے آلودہ نہیں کریں گے۔ ناپ تول میں کمی، چیزوں میں ملاوٹ اور گاہک کو اصل حقیقت سے مطلع نہ کرنا بھی دھوکہ دہی ہے جو تقویٰ کے منافی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو پاک اور طیّب زندگی گزارنے کی توفیق بخشے۔ آمین

محترمہ خدیجہ بیگم صاحبہ والدہ شیخ عبد الباسط صاحب حیدر آباد بعارضہ کینسر دو ماہ سے بیمار ہیں اور حالت تشویشناک ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

(ناظر اصلاح و ارشاد)

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

نماز کو عمدگی کے ساتھ ادا کیا کرو

وہ لوگ جو نماز میں لذّت نہیں پاتے انہیں اپنی بیماری کی فکر کرنا چاہئے

ارشادِ باری تعالیٰ

اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِدُلُوْكِ الشَّمْسِ اِلٰى غَسَقِ الَّيْلِ ۔ (بنی اسرائیل: ۷۹)

ترجمہ: تُو سُورج ڈھلنے (کے وقت) سے لیکر رات کے خوب تاریک ہو جانے (کے وقت کی مختلف گھڑیوں) میں نماز کو عمدگی سے ادا کیا کر۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

"اَرَاَیْتُمْ لَوْ اَنَّ نَهْرًا بِبَابِ اَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ هَلْ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَیْءٌ؟" قَالُوْا: لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ، قَالَ: فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُو اللّٰهُ بِهِنَّ الْخَطَايَا۔" (مسلم)

ترجمہ:- تم میں سے کوئی یہ غور کرے کہ اگر کسی کے دروازہ پر (ایک) نہر جاری ہو اور وہ روزانہ اس میں سے پانچ مرتبہ غسل کرتا ہو تو کیا اس کے جسم پر کوئی مَیل وغیرہ باقی رہ جائے گا؟ صحابہؓ نے عرض کیا کہ اس صورت میں اس پر بالکل مَیل باقی نہ رہے گا تو آپؐ نے فرمایا کہ بس یہی پانچوں نمازوں کی کیفیت ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کے سبب سے گناہوں کو معاف کرتا ہے۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

"نماز کیا ہے؟ یہ ایک خاص دعا ہے مگر لوگ اس کو بادشاہوں کا ٹیکس سمجھتے ہیں۔ نادان اتنا نہیں جانتے کہ بھلا خدا تعالیٰ کو ان باتوں کی کیا حاجت ہے۔ اسکے غناء ذاتی کو اِس بات کی کیا حاجت ہے کہ انسان دعا، تسبیح اور تہلیل میں مصروف ہے بلکہ اس میں انسان کا اپنا ہی فائدہ ہے کہ وہ اس طریق پر اپنے مطلب کو پہنچ جاتا ہے۔ مجھے یہ دیکھ کر بہت افسوس ہوتا ہے کہ آجکل عبادات اور تقویٰ اور دینداری سے محبت نہیں ہے۔ اسکی وجہ ایک عام زہریلا اثر رسم کا ہے اِسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی محبت سرد ہو رہی ہے اور عبادات میں جس قسم کا مزا آنا چاہیئے وہ نہیں آتا..... وہ لوگ جو عباداتِ الٰہی میں حظ اور لذّت نہیں پاتے ان کو اپنی بیماری کا فکر کرنا چاہیئے۔" (ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۵۹)

پبلشر: مسعود احمد ٭ پرنٹر: سید عبد الحی ٭ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقامِ اشاعت:- دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

روزنامہ ربوہ
الفضل
۲۰ ر رمضان المبارک ۱۳۹۸ھ
۲۶ ر ظہور ۱۳۵۷ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تلخی اُٹھانے اور خدا کی پناہ میں آنے کا انمول موقع

ہم ۲۰ راگست کے شمارہ میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پُر معارف تحریرات کی روشنی میں اس امر کو تفصیل سے واضح کر چکے ہیں کہ جب انسان دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے دنیا کی لذّتوں سے کنارہ کش ہو جاتا اور خدا تعالیٰ اور اُس کے دین کی راہ میں تلخیاں اٹھانے کے لئے تیار ہو جاتا ہے تو وہ خدا تعالیٰ کی پناہ میں آجاتا ہے یہاں تک کہ ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں جا بیٹھتا ہے۔ وہ ایک ایسے حصارِ عافیت اور دارالامان میں داخل ہو جاتا ہے کہ جس پر حملہ آور ہونے والا دشمن یعنی شیطان ناکام و نامراد اور خائب و خاسر ہوئے بغیر نہیں رہتا۔ فی الوقت اس تعلق میں ہم اس امر کو واضح کرنا چاہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حقیقی مومنوں کے لئے اُس کی راہ میں تلخیاں اُٹھانے اور اس طرح دارالامان میں داخل ہونے کی غرض سے ایک ایسا ریفریشر کورس مقرر کیا ہے کہ جس میں شمولیت اور اس کی کما حقہٗ تکمیل کے بعد ایک حقیقی مومن اس قابل ہو جاتا ہے کہ وہ ایک پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں جا بیٹھے اور ہر قسم کے شیطانی حملوں سے کلی طور پر محفوظ ہو جائے۔

دنیا کی لذّتوں سے مُنہ موڑ کر خدا تعالیٰ کی راہ میں تلخیاں اُٹھانے اور پیارے بچے کی طرح خدا تعالیٰ کی گود میں جا بیٹھنے کی تربیت کا یہ انمول موقع ہر سال رمضان کا بابرکت مہینہ مہیا کرتا ہے۔ اگر رمضان کی اصل رُوح اور اس میں پوشیدہ مصلحت پر غور کیا جائے تو یہ حقیقت عیاں ہوئے بغیر نہیں رہتی کہ رمضان کے روزے اسی لئے فرض کئے گئے ہیں اور اس کی مخصوص عبادات اسی لئے مقرر کی گئی ہیں کہ مومنوں میں خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر اپنی رضا چھوڑنے اور خدا کی راہ میں تلخی اُٹھانے کی اہلیت پیدا ہو اور وہ پیارے بچے کی طرح خدا تعالیٰ کی گود میں بیٹھنے کے رفیع الشان انعام سے سرفراز ہوں۔ رمضان کے مہینہ میں ایک روزہ دار لذیذ کھانے اور طرح طرح کی نعمتیں موجود ہونے کے باوجود دن کے اوقات میں از خود ان سے دُور رہتا ہے۔ وہ بھوک اور پیاس کی شدت کو برداشت کرتا ہے اور ان اوقات میں ان تمام نعمتوں کے استعمال کو اپنے لئے وقتی طور پر حرام قرار دے لیتا ہے۔ پھر وہ اپنا زیادہ سے زیادہ وقت قرآن مجید کی تلاوت، ذکرِ الٰہی اور دعاؤں میں گزارتا ہے۔ راتوں کو اُٹھ اُٹھ کر نماز تہجد میں اپنے مولیٰ کے حضور آہ و زاری کرتا ہے، حسبِ استطاعت صدقہ و خیرات بھی دیتا ہے، دن کے اوقات میں ازدواجی تعلقات سے بھی یکسر کنارہ کش ہو جاتا ہے۔ الغرض وہ خود اپنے اُوپر مشقت وارد کر کے خاص عزم اور تعہد کے ساتھ مسلسل ایک ماہ تک تلخی اُٹھاتا چلا جاتا ہے۔ اس کا اس رنگ میں خدا تعالیٰ کی راہ میں تلخی اُٹھانا اسے اس قابل بناتا ہے اور موجب بنتا ہے کہ خدا تعالیٰ اسے پیارے بچے کی طرح اپنی گود میں بٹھا لے اور اسے ہر قسم کے خطرات سے بچانے کے لئے اس کی سپر بن جائے۔

چنانچہ رمضان کی ایک عظیم الشان برکت کے طور پر پیارے بچے کی طرح خدا کی گود میں بیٹھنے کا انعام اُن تمام مومنوں کو ضرور عطا کیا جاتا ہے جو رمضان کے روزوں اور اس کی مخصوص عبادات کو ان کی پوری شرائط کے ساتھ خاص تعہد سے بجا لاتے ہیں۔ اس رفیع الشان انعام کا ملنا اس حدیث قدسی سے بھی ثابت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ:-

كُلُّ عَمَلِ ابْنِ آدَمَ لَهُ إِلَّا الصِّيَامَ فَإِنَّهُ لِي وَأَنَا أَجْزِي بِهِ۔ (بخاری)

انسان کے سب کام اُس کے اپنے لئے ہیں مگر روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزاء بنوں گا یعنی اُس کی اس نیکی کے بدلہ میں اسے اپنا دیدار نصیب کروں گا۔

اس سے ثابت ہے کہ روزہ کی مشقت کے نتیجہ میں انسان کو خدا تعالیٰ کا وصال نصیب ہوتا ہے۔ اس کا صاف مطلب یہ ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی پناہ میں آجاتا ہے اور وہ ایک طرح سے پیارے بچے کی طرح خدا تعالیٰ کی گود میں جا بیٹھتا ہے۔ یہ عظیم الشان انعام دنیا کی لذّتوں سے کنارہ کش ہونے اور خدا کے لئے تلخی اُٹھانے کے نتیجہ میں ہی میسر آتا ہے۔ اسی لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے روزہ کی مشقت سے بچنے والے بہانہ جو لوگوں [illegible] ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:-

"یہ لوگ (روزہ کے بارہ میں بہانہ جُو) ہیں کہ تکلّف سے اپنے آپ کو مشقت سے محروم رکھتے ہیں اس لئے خدا ان کو دوسری مشقتوں میں ڈالتا ہے اور نکالتا نہیں۔ اور دوسرے جو مشقت میں پڑتے ہیں ان کو وہ آپ (اس مشقت سے) نکالتا ہے۔ انسان کو واجب ہے کہ اپنے نفس پر آپ شفقت نہ کرے بلکہ ایسا بنے کہ خدا تعالیٰ اس کے نفس پر شفقت کرے کیونکہ انسان کی شفقت اُس کے نفس پر اُس کے واسطے جہنّم ہے اور خدا تعالیٰ کی شفقت جنّت ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے قصہ پر غور کرو کہ جو آگ میں گرنا چاہتے ہیں ان کو خدا تعالیٰ آگ سے بچاتا ہے اور جو خود آگ سے بچنا چاہتے ہیں وہ آگ میں ڈالے جاتے ہیں۔ یہ مسلم ہے اور یہ اسلام ہے کہ جو کچھ خدا تعالیٰ کی راہ میں پیش آئے اس سے انکار نہ کرے۔"

(البدر ۱۲ر دسمبر ۱۹۰۲ء)

الغرض دنیا کی لذّتوں سے مُنہ موڑے اور خدا تعالیٰ کی راہ میں تلخی اُٹھائے بغیر (باقی صفحہ ۵ پر)

اپنے خدا سے مانگ

جو کچھ بھی مانگنا ہے تو اپنے خدا سے مانگ
دونوں جہاں کے مالک و فرمانروا سے مانگ

عاجز بشر کریں گے بھلا کیا مدد تری
مشکل میں تو مدد اُسی مشکل کُشا سے مانگ

محتاج ہے جو خود تری جھولی بھرے گا کیا
سب اپنی حاجتیں اُسی حاجت روا سے مانگ

پھیلے نہ ہاتھ غیر کے آگے کبھی ترا
ہر حال میں تو خالقِ ارض و سما سے مانگ

مت بھول یہ حدیثِ شہِ دو جہاں کبھی
تسمہ بھی اپنے جُوتے کا اپنے خدا سے مانگ

مالک ہے سب خزائنِ ارض و سما کا جو
اُس منبعِ فیوض و عطا و سخا سے مانگ

اُس در سے لَوٹنا نہ کبھی ہو کے نا اُمید
اُس در پہ استقامت و صبر و رضا سے مانگ

بے شک مُجیب ہے وہ پہ ہے بے نیاز بھی
اس کا خیال کر کے تو اُس کبریا سے مانگ

تیری کسی طلب میں بھی کبر و ریا نہ ہو
عجز و فروتنی سے، تمنا و رجا سے مانگ

ہر التجا و عرض میں نیّت رہے بخیر
ہر دم صمیمِ قلب سے، صدق و صفا سے مانگ

آداب یہ اگر رہے پیشِ نظر ترے
صدّیق جو بھی مانگے گا مل جائیگا تجھے

(محمد صدیق امرتسری سابق مبلغ مغربی افریقہ و جزائر فجی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ ٹبورا تنزانیہ (مشرقی افریقہ) کا سالانہ جلسہ

مکرم یوسف عثمان کامبالایا صاحب مبلغ سلسلہ مقیم ٹبورا (تنزانیہ)

بعض نامساعد حالات کی بنا پر ہونے والے جلسے کافی عرصہ سے منعقد نہیں ہو سکے اس سال کے شروع میں جماعت نے فیصلہ کیا کہ پہلے سالوں کی طرح پھر سے ہونے والے جلسے منعقد ہوا کریں۔ اس فیصلہ کے مطابق سال رواں کا جلسہ ۳۰ جون تا ۲ جولائی (بروز جمعہ ہفتہ اور اتوار) منعقد ہوا تھا۔ جلسہ سے دو دن قبل احباب آنے لگے۔ نماز جمعہ و عصر جمع کر کے پڑھی گئیں۔

جلسہ کی کارروائی:

پہلے دن کی کارروائی محترم عباس کاسیتا کی صدارت میں شروع ہوئی۔ قرآن مجید کی تلاوت کے بعد خاکسار نے جلسہ کے لئے آنے والے مرد وزن کو تاکید کی کہ اس جلسہ کو عام دنیوی جلسوں کی طرح نہ سمجھیں بلکہ ہم سب خدا تعالیٰ کی حمد اور اس کی رضا حاصل کرنے کے لئے یہاں جمع ہوتے ہیں۔ اس لئے عبادات اور ذکر الٰہی میں یہ تین دن گزاریں!

افتتاحی تقریر کے بعد محترم امیر و انچارج مبلغ مولوی جمیل الرحمٰن صاحب رفیق کا ارسال کردہ خاص پیغام پڑھ کر سنایا گیا۔ اس کے بعد معلم ATHUMANI- WITIKA. نے "سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم" پر تقریر کی۔ آپ نے بتایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اکمل ترین انسان ہیں۔ ان کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے ہمارے لئے ضروری ہے کہ کامل طور پر آپ کے متبع بنیں۔

ان کے بعد SAIDI KAPULLO نے تلاوت قرآن مجید کے فوائد پر تقریر کی انھوں نے دوستوں کو یاد دلایا کہ قرآن مجید تمام بدیوں سے نجات حاصل کرنے کے طریق بتاتا ہے اس لئے خوب سمجھ کر قرآن پڑھیں

اس اجلاس کے آخری مقرر BMAR- AHDULLA خدا کی دو صفات خالق اور رب پر تقریر کی۔ انھوں نے کہا کہ خدا تعالیٰ ہمیں پیدا کر کے یونہی نہیں چھوڑ دیتا بلکہ وہ ہماری پرورش کرتا ہے۔ چنانچہ روحانی پرورش کے لئے اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت امام مہدی مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام کو بھیجا۔ تا ان کی جماعت کے ذریعہ نوع انسان روحانی پرورش پائیں۔

دوسرے دن کا پہلا اجلاس:

یہ اجلاس محترم SAIDI- MUSSA. کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مقرر IDDI MWINGE نے تبلیغ کی اہمیت پر روشنی ڈالی اور حاضرین جلسہ کو یاد دلایا کہ تبلیغ کا کام صرف خاص لوگوں کا نہیں بلکہ سب احمدیوں کا کام ہے۔ ان کے بعد RASHIDI SWALCHE نے ٹبورا جماعت کی مختصر تاریخ سامعین کو سنائی۔ اس کے بعد خاکسار (یوسف عثمان) نے ایک گھنٹہ تک "روحانی برکات خلافت سے وابستہ ہیں" کے عنوان پر تقریر کی۔ خاکسار نے قرون اولیٰ میں خلافت راشدہ کا ذکر کیا اور موجودہ دور میں خلافت کی عظمت بتائی نیز قرآنی آیات سے ثابت کیا کہ امام مہدی علیہ السلام کے ذریعہ قائم کردہ خلافت دائمی اور تا قیامت ہے۔ اب روحانی درجات اور برکات خلافت سے وابستہ ہیں بغیر کوئی انسان کامل طور پر حاصل نہیں کر سکتا۔ اس نعمت کی قدر کرنا ہمارا اولین فرض ہے۔

دوسرا اجلاس:

نماز ظہر و عصر اور کھانے کے بعد دوسرا اجلاس محترم RASHIDI OMAYI. کی صدارت میں شروع ہوا تلاوت قرآن مجید کے بعد جواں سال مقرر DUNIA YUSUF نے اجرائے نبوت پر مؤثر انداز میں تقریر کی اور بتایا کہ نبوت کا دروازہ بند نہیں بلکہ کھلا ہے۔ اور اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو احیاء اسلام کے لئے دنیا میں بھیجا ہے۔

اگلے مقرر معلم SULUMA- MALEKA نے چندہ دینے کی اہمیت پر تقریر کی۔ اور احباب کو یاد دلایا کہ ہمارے بزرگوں کے چندوں سے یہ مسجد بنی۔ جس میں ہم اس وقت بیٹھے ہوئے ہیں۔ اس لئے ہمیں بھی چاہیئے کہ دل کھول کر چندہ دیں تا جماعت کا کام تیزی سے ترقی کرے۔

آپ سے اگلے مقرر M. KAP- AMBALA. نے تربیت اولاد پر تقریر کی۔

آخری مقرر H.R. MBA MWA... نے مومنوں کی صفات پر تقریر کی۔ انھوں نے مختلف مثالوں سے ثابت کیا کہ مومن وہ ہے جس کی زندگی پاکیزہ ہو۔

آخری اجلاس:

صبح اتوار کو آخری اجلاس محترم NASSOROTULI کی صدارت میں شروع ہوا۔ تلاوت قرآن مجید کے بعد IDDI RAWINGE نے بتایا کہ مسیح ناصری کی وفات ثابت کرنے سے ہی اسلام زندہ ہوگا۔ اس کام کو پورا کرنے کی ذمہ داری حضرت امام مہدی علیہ السلام اور ان کے روحانی فرزندوں پر عائد ہوتی ہے۔

اگلے مقرر A.SINDOMA نے اپنے علاقہ میں احمدیت کی تبلیغ پر تقریر کی۔

اس اجلاس کے آخری مقرر OMANI ABDALLA. نے مستورات کی تعلیم پر علمی تقریر کی۔

آخر میں خاکسار نے اختتامی تقریر کی جس میں احباب کو یاد دلایا کہ خداوند تعالیٰ نے ہمیں بہت بڑی نعمت سے نوازا ہے اور یہ نعمت احمدیت ہے۔ دوسروں تک اس نعمت کو پہنچانے کا کام ہمیں سونپا گیا ہے اس لئے آئیے ہم کوشش اور محنت اور فراست سے کام لے کر خدا تعالیٰ پر توکل کرتے ہوئے اس اہم فریضہ کو ادا کریں۔ خدا تعالیٰ کے وعدوں کے مطابق جو اس نے اپنے برگزیدہ مسیح موعود علیہ السلام سے کیا تھا۔ ہمیں ضرور کامیابی ہوگی۔

اجتماعی دعا کے ساتھ ہی یہ سہ روزہ جلسہ بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ تقریر کے علاوہ دو دن مشاورت کے اجلاس بھی منعقد ہوئے جس میں جماعت کے مفید مشورے زیر بحث آئے اور بعد میں خدا تعالیٰ پر توکل کر کے بعض فیصلے کئے۔

احباب جماعت احمدیہ سے دردمندانہ درخواست ہے کہ ہمارے علاقہ کی ترقی کے لئے دعائیں جاری رکھیں کہ خداوند تعالیٰ تمام رکاوٹوں کو ہٹا کر ہمیں خداداد اور ایمان میں ترقی بخشے تا سب نیک فطرت لوگ احمدیت کے ذریعہ زندہ خدا اور زندہ رسول کو پہچان سکیں۔

آمین ثم آمین!

روزہ کی حقیقت

"روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت ہے اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیۂ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدنظر رکھنا چاہیئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں کہ بھوکا رہے۔ بلکہ اسے چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تاکہ تبتل اور انقطاع حاصل ہو۔"

"المسیح الموعودؑ"

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بھائی احمد حسن سوکیہ صاحب آف ماریشس کا ذکر خیر!

مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب منیر سابق مبلغ ماریشس

ماریشس جماعت کے پرانے اور مخلص احمدی بھائی احمد حسن صاحب سوکیہ۔ جنہیں جماعت کی علمی خدمت نمایاں طور پر کرنے کی توفیق ملی ۲۰ جولائی ۶۸ء کو اس دنیائے فانی کو چھوڑ کر آخرت کو سدھار گئے۔ انا للّٰہ وانا الیہ راجعون ○

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آپ کے والد ماجد بھائی منات سوکیہ جماعت کے ابتدائی مخلصین میں سے تھے اور آپ کے خسر مکرم ماسٹر نور محمد صاحب نوربا تو ابتدائی تین احمدیوں میں سے ایک تھے۔ مکرم نوربا صاحب کا مکان روزہل میں تھا جہاں ہمارے پہلے مبلغ حضرت صوفی غلام محمد صاحب مع اہل و عیال ایک عرصہ تک مقیم رہے۔

بھائی احمد حسن صاحب سوکیہ بلا کے ذہین تھے۔ سینئر کیمبرج کے امتحان میں اچھے نمبر لئے اور وظیفہ کے حقدار تھے۔ وظیفہ حاصل کرنے والے طلبہ کو حکومت اپنے خرچ پر انگلستان میں اعلیٰ تعلیم دلاتی تھی مگر گورے لوگوں کی حکومت نے ان کے ساتھ نسلی امتیاز برتا اور مزید تعلیم کے لئے ان کا انتخاب نہ کیا گیا جس پر وہ دل برداشتہ ہو گئے۔ ان کے والد محترم نے انہیں صوفی غلام محمد صاحب کے ہمراہ ۱۹۲۷ء میں قادیان بھجوا دیا۔ جہاں کم و بیش دو سال اردو۔ عربی اور دینیات پڑھتے رہے اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ اور دیگر صحابہؓ کی صحبت سے مستفید ہوتے رہے۔ ماریشس واپس جا کر محکمہ تعلیم میں ملازمت اختیار کر لی۔ ساتھ ساتھ احمدیت کی خدمت بھی کرتے رہے۔

جماعتی خدمات:

عاجز الفضل اور دیگر مرکزی رسائل میں سے اہم مضامین پر نشان لگا کر فرانسیسی زبان میں ترجمہ کے لئے ان کو بھیجا کرتا تھا اور ساتھ ہی ہدایت بھجواتا کہ ہفتہ عشرہ میں کام مکمل کر کے مجھے بھجوا دیں۔ مگر حیرانی ہوتی ہے کہ اکثر اوقات دوسرے دن ہی ترجمہ کا کام مکمل کر کے کاغذ بھجوا دیتے تھے۔

اسی طرح قرآن کریم کے فرنچ ترجمہ پر نظر ثانی کرنے والی کمیٹی کے فعال ممبر تھے اور بڑی دلچسپی اور تیزی سے مفوضہ کام کو مکمل کیا کرتے تھے۔ پھر قرآن کریم کی مختصر تفسیر انگریزی کا ترجمہ ہوا تو کمیٹی کی درخواست پر ابتدائی کام آپ نے کیا۔ آپ روزانہ رات کے گیارہ بارہ بجے تک کام کرتے۔ دینی کتب کا ترجمہ کرنا گویا ان کی گھٹی میں پڑا ہوا تھا اور یہ ان کی (Hobby) دلچسپ مشغلہ تھا اور اس کے لئے وقت دن کے وقت ان کو میسر نہ ہو تو رات کو نکال لیا کرتے۔

جماعت سے تعاون:

جماعتی پروگراموں میں اپنی مصروفیات کے باوجود تعاون کے لئے تیار رہا کرتے تھے۔ آپ کے دو واقعات مجھے نہیں بھولتے ۱۴/۱۳ اپریل ۶۲ء کو ہم ماریشس کی مرکزی مسجد دارالسلام کی دوسری منزل پر کنکریٹ بذریعہ وقار عمل ڈال رہے تھے۔ کوئی ۲۵۰ انصار۔ خدام اور اطفال باری باری ۲۴ گھنٹے تک مصروف عمل رہے۔ یہ علمی مزاج کے آدمی۔ کمزور طبیعت کے مالک اور بوڑھے تھے۔ ہم نے ایسے لوگوں کو دن کے لئے چھٹی دے رکھی تھی مگر مغرب کا وقت ہوا تو میں کسی کام کے معائنہ کے لئے نیچے اترا تو دیکھا کہ آپ کنکریٹ بھری بالٹیاں اٹھا اٹھا کر دوسرے نوجوانوں کو پکڑا رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ گو جسم تو ساتھ نہیں دیتا مگر دل نے چاہا کہ ثواب سے محروم کیوں رہوں۔ ایسے بزرگوں کے عملی نمونہ کو دیکھ کر خدام اور اطفال کے حوصلے بڑھے اور انہوں نے اس کام کو مکمل کر کے چھوڑا جس کو وزیراعظم اور ان کے رفقاء دوسری جماعتوں کے سامنے بطور نمونہ پیش کرتے رہتے تھے۔ سچ تو یہ ہے:

"ایں سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشد خدائے بخشندہ"

دوسرا واقعہ ۶۶ء کا ہے۔ جب اس عاجز کو دوسری مرتبہ ماریشس جانے کا موقعہ ملا۔ ہم نے سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جلسہ عام کے علاوہ ایک اور نئی طرز سے بھی منانے کا پروگرام بنایا جس کے تحت ماریشس کے ہر گھر میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک مختصر سا پیغام ایک ہی دن پہنچانے کا عزم کیا۔ حکومت کے سروے ڈیپارٹمنٹ سے معلومات حاصل کر کے ملک کو ایک سو حلقوں میں تقسیم کر دیا اور ہر حلقہ کے لئے ایک وفد دو تین افراد کا مقرر کیا ایک لاکھ لیفلٹ شائع کروا کر حسب ضرورت ہر حلقہ کے وفد کو تقسیم کر دیئے گئے۔ بھائی سوکیہ صاحب اس پروگرام سے بہت خوش ہوئے۔ گو ان کے خیال میں یہ کام ایک دن میں مکمل ہونے والا نہیں تھا۔ تاہم پروگرام والے دن وہ صبح صبح ہی مسجد دارالسلام (روزہل) میں پہنچ گئے اور اپنے دو ساتھیوں کو لے کر سب سے دور ایک حلقہ میں چلے گئے اس طرف پہاڑی علاقہ تھا ایک مکان ۱۰۰ گز اوپر تو دوسرا ۲۰۰ گز نیچے۔ تاہم اپنے ساتھیوں کی مدد سے مفوضہ کام مکمل کر کے مغرب کی نماز کے لئے مسجد میں واپس پہنچے تو دوسرے وفود کی بھی رپورٹیں سن کر بے حد خوش ہوئے۔ کہ آج ہم نے اپنے آقا کا پیغام ماریشس کے سب باشندوں تک پہنچا دیا۔ الحمد للہ

یہ کام اتنا بڑا تھا کہ پولیس کے افسر اعلیٰ کو جب اس کا علم ہوا تو حیران ہو کر کہنے لگے کہ اس کے پاس ۱۸۰۰ پولیس مین ہیں اگر ان سب کی مدد حاصل کرتے تو بھی وہ اپنا پیغام ایک ہی دن میں ہر ماریشس گھر میں نہیں پہنچا سکتا۔

اسی طرح فروری ۶۷ء میں قرآن مجید کی عظیم الشان نمائش جو ہم نے لگائی اس کے بارہ میں خبریں اور مضامین کی تیاری اور اشاعت کے لئے انہوں نے خوب محنت کی جس کے نتیجہ میں زبردست پبلسٹی۔ اخبارات۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن پر ہوئی جس سے اہل ماریشس بے حد متاثر ہوئے۔ جس کے متعلق وہ کہا کرتے تھے کہ اس نمائش نے ماریشس کو Quran Conscious بنا دیا ہے۔

علمی خدمات:

۶۱ء میں ہم نے ماہنامہ "Le Message" نکالا۔ بھائی احمد حسن صاحب سوکیہ مرحوم نے کتب سلسلہ کے تراجم شائع کرنے کے ساتھ ساتھ اس رسالہ کے مضامین کی تیاری میں بھرپور مدد فرمایا کرتے تھے۔ پہلا شمارہ تو انہی کی زیر نگرانی طبع ہوا تھا کیونکہ وہ اپنا بھی ایک اسلامی اخبار نکالا کرتے تھے جس کا نام "Le Progress Islamique" تھا جس میں وہ اسلام اور احمدیت کی خوب تبلیغ کیا کرتے تھے اس رسالہ میں ان کے مضامین اور سوال وجواب کا دلچسپ سلسلہ ہوتا تھا جس کی وجہ سے وہ بڑے مقبول تھے

علمی بحث کے بھی بڑے دلدادہ تھے جن میں ان کی فی البدیہہ تقریر بڑی دلچسپی پیدا کیا کرتی اور حاضری بڑھ جایا کرتی تھی۔ ہم نے جماعتی انتظام کے تحت سمپوزیم (Symposiums) اور برینز ٹیسٹ (Brains Test) کا سلسلہ شروع کیا تو آپ ان کے مقررین کے حصول کی خاطر بڑی تگ و دو فرمایا کرتے تھے بعض دفعہ اپنے ذاتی ٹیلیفون کو ان کاموں کے لئے بےشمار دفعہ استعمال فرماتے رہتے اور اپنے سوشل تعلقات کی وجہ سے وہ جماعتی کاموں میں مدد کرتے تھے

ایک دفعہ ایک جماعتی مشکل تھی۔ انہوں نے اپنے دوست وزیراعظم کو فون پر کہا۔ فوراً ہی وہ کام ہو گیا۔ دوسرے سیاسی لیڈر بھی مشورہ کے لئے ان کے پاس آیا کرتے تھے۔ ان کے ایک اور پرانے دوست عبد الرزاق محمد صاحب تھے جو مسلم لیڈر اور وزیر بھی تھے انتخابات میں ووٹ حاصل کرنے کے لئے مسلم مجالس میں وہ ہماری مخالفت بھی کیا کرتے تھے۔ عاجز جب دوسری مرتبہ ۱۴ اپریل ۶۶ء کو ماریشس پہنچا تو سب لیڈروں سے ملنے کا پروگرام بنایا۔ اس پروگرام کے تحت برادرم سوکیہ صاحب نے منسٹر محمد سے ملنے کا وقت مانگا تو وہ کہنے لگے کہ وہ احمدی مولانا کو تکلیف دینا نہیں چاہتے۔ وہ خود مشن ہاؤس پر تشریف لائیں گے۔ چنانچہ وقت مقررہ پر تشریف لائے اور بڑی کھل کر باتیں ہوئیں اس کے بعد وہ جو گیارہ سال زندہ رہے مگر کسی سٹیج پر انہوں نے ہماری مخالفت نہ کی

ماریشس میں تعلیم الاسلام احمدیہ کالج کی ابتدا جنوری ۱۹۶۲ء میں ہوئی تھی مگر ۶۴ء میں حالات ناسازگار ہونے کی وجہ سے بند ہو گیا پھر ۱۹۶۸ء میں دوبارہ کھولا گیا تو اس کے پہلے پرنسپل بھائی احمد حسن صاحب سوکیہ کا تقرر ہوا تھا۔ اس وقت وہ گورنمنٹ سکول کی ہیڈ ماسٹری سے ریٹائرڈ ہو چکے تھے انہوں نے اپنے وسیع تجربہ سے جماعت کے کالج کو بڑا فائدہ پہنچایا۔

یہ عاجز انہیں بڑا [illegible] تھا خلیفہ وقت کو ہمیشہ وہ دعا کے لئے لکھتے رہتے

عاجز ۱۴ اپریل ۶۶ء کو رات ۸ بجے ماریشس کے ہوائی اڈہ پر اترا تو سینکڑوں احباب میں وہ بھی مجھے ملے اور میرے کان میں کہنے لگے کہ میری لڑکی دو دن سے بچے کی پیدائش کی منتظر ہے۔ لیڈی ڈاکٹر جواب دے چکے ہیں مگر حالت خطرناک ہوتی جا رہی ہے آپ دعا کریں تا اللہ تعالیٰ رحم فرمائے۔

رات بارہ بجے سے پہلے ہی ان کا فون آ گیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری زچہ کو شفا دی اور بچی پیدا ہوئی ہے۔ الحمد للہ

اللہ تعالیٰ نے ان کے بڑے صاحبزادے برادرم ناصر احمد صاحب سوکیہ کو (باقی صفحہ ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ۔

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۳۷۴۲

میں عنایت اللہ ولد چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۴۳ سال بیعت اپریل ۳۸ء ساکن کنری پاک ضلع تھرپارکر سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۴/۵/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۵۰۰ روپیہ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں اور اگر کوئی جائیداد اسکے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

العبد۔ عنایت اللہ ولد غلام مرتضیٰ صاحب نزد جامع مسجد کنری پاک سندھ۔

گواہ شد۔ عزیز الرحمٰن خالد مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ۔

گواہ شد۔ عطاء اللہ سندھ جننگ فیکٹری کنری پاک سندھ۔

مسل نمبر ۲۳۷۴۳

میں ناصرہ ثمینہ بنت صوبیدار محمد مجید احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۷ سال پیدائشی احمدی ساکن دار النصر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۹/۵/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں میرا گزارہ ماہوار آمد پر ہے جو اس وقت -/۲۵ روپیہ بصورت جیب خرچ ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائیگی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ناصرہ ثمینہ بنت صوبیدار محمد مجید احمد

صاحب چپ بورڈ فیکٹری جہلم P.O.B ۱۸ جہلم۔

گواہ شد۔ محمد ابراہیم بھامبڑی صدر دار النصر غربی ربوہ وصیت نمبر ۵۹۵۴

گواہ شد۔ محمد مجید احمد وصیت نمبر ۸۸۲۴ چپ بورڈ فیکٹری جہلم۔

مسل نمبر ۲۳۷۴۴

میں طاہرہ تسنیم زوجہ محمد جلال شمس صاحب قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۲۳/۵/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰ روپے

زیور طلائی چوڑیاں ۴ عدد ۲ تولہ ۶ ماشے۔ کانٹے ایک جوڑی ۱ تولہ۔ انگوٹھیاں دو عدد ۱/۲ تولہ کل وزن چار تولہ قیمت -/۲۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ طاہرہ تسنیم زوجہ محمد جلال محمد شمس صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ۔

گواہ شد۔ مبشر احمد انسپکٹر وصایا وصیت نمبر ۲۱۰۵۸

گواہ شد۔ محمد جلال شمس شاہد۔ مربی سلسلہ احمدیہ۔

مسل نمبر ۲۳۷۴۵

میں ضیاء الاسلام زوجہ شبیر احمد صاحب قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر ۲۵ سال پیدائشی احمدی ساکن مبارک آباد ضلع حیدرآباد سندھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۴/۵/۷۰ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰

زیور۔ کانٹے دو جوڑی ۲ تولہ۔ ہار ۱ عدد ۲ تولہ۔ انگوٹھی دو عدد ۱ تولہ۔ کڑا ۱ عدد ۲ تولہ کل ۷ تولہ قیمت -/۲۲۰۰

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کردی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہونگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

الامۃ۔ ضیاء الاسلام زوجہ شبیر احمد صاحب مبارک آباد فارم P.O بشیر آباد ضلع حیدرآباد سندھ۔

گواہ شد۔ شبیر احمد منیجر مبارک آباد فارم سندھ۔

گواہ شد۔ محمد صادق سیکرٹری مال جماعت احمدیہ بشیر آباد۔ سندھ وصیت نمبر ۱۰۸۲۹

اداریہ (بقیہ ص ۲)

کوئی شخص خدا تعالیٰ کا ایسا پیارا نہیں بن سکتا کہ خدا تعالیٰ اسے ایک پیارے بچے کی طرح اپنی گود میں بٹھالے اور وہ اُس کی حفاظت اور امان میں آجائے۔ رمضان کی ایک عظیم الشان برکت یہ ہے کہ یہ ایک حقیقی مومن کو اِس ماہِ مبارک کے روزے رکھنا اور اس کی مخصوص عبادات کو خاص تعہد اور عزم و ہمت کے ساتھ کما حقہٗ بجالانا ہے خدا تعالیٰ کی راہ میں تلخی اٹھانے اور اُس کی حفاظت اور امان میں آنے کا انمول موقع عطا کرتا ہے۔ خدائی جماعت کے افراد ہونے کی حیثیت میں ہمارا فرض ہے کہ ہم خدا تعالیٰ کی حفاظت اور امان میں آنے کے اس انمول موقع سے فائدہ اٹھانے میں کوئی کسر اُٹھا نہ رکھیں یعنی یہ کہ اس ماہِ مبارک کے روزے رکھ کر اور اس کی جملہ دیگر عبادات خاص تعہد اور عزم و ہمت سے بجا لاکر بطیب خاطر اپنے آپ کو مشقت میں ڈالیں تا خدا تعالیٰ رمضان کے اختتام پر ہمیں خود مشقت سے نکال کر اپنی حفاظت اور پناہ میں لے اور پیارے بچے کی طرح اپنی گود میں بٹھانے کے رفیع الشان اعزاز سے ہمیں نوازتا چلا جائے۔ آمین ؎

بھائی احمد حسن صاحب سوکیہ (بقیہ ص ۴)

قائد خدام اور اب جماعت کے جنرل سیکرٹری کی حیثیت سے بڑی خدمت کرنے کی توفیق دی ہے۔ بڑی صاحبزادی ہدایت بیگم سوکیہ ماریشس کی لجنات کی صدر کی حیثیت سے بڑا شاندار کام کرتی رہی ہیں اب ہمارے جرمن بھائی ہدایت اللہ حبش سے شادی کرکے وہ فرینکفورٹ میں مقیم ہیں اور وہاں کی لجنہ کی صدر رہی ہیں۔ ان کی دوسری بیٹی نے دہلی سے سکالرشپ پر B.A. B.Ed کیا اور وہاں کی جماعت کی اتنی تعلیمیافتہ پہلی خاتون بنیں۔ ان کی بچیوں نے بھی بعض کتب کا ترجمہ فرنچ زبان میں کیا ہے۔ دوسری بچی کی شادی جرمن احمدی اور تیسری کی ایک امریکن احمدی سے ہوئی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمارے مرحوم بھائی کو جنت نصیب کرے اور ان کی اولاد اور دیگر لواحقین کو جماعت کی خدمات کی مزید توفیق دے۔ آمین ؎

جماعت کے ارفع مقام کا مظاہرہ

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"میں نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ وقف جدید کا مالی بوجھ اگر ہمارے بچے اور بچیاں جن کی عمر پندرہ سال سے کم ہے اٹھا لیں تو جماعت کے ارفع مقام کا مظاہرہ بھی ہوگا کہ جماعت کے بچے اس قسم کی قربانیاں دیتے ہیں کہ اس پوری تحریک کا مالی بوجھ انہوں نے اٹھا لیا ہے اور خود ان کے لئے بھی بڑے ثواب کا موجب ہوگا اور اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کیلئے جو کام انہوں نے آئندہ کرنے ہیں اس کیلئے تربیت کا موقع بھی مل جائے گا۔"

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عظیم الشّان اغراض کے لئے مالی قربانی

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :۔

"ایک معمولی انسان بھی خواہ کتنی ہی شکستہ حالت کا کیوں نہ ہو جب بازار جاتا ہے تو اپنی قدر کے موافق اپنے لئے اور اپنے بچّوں کے لئے کچھ نہ کچھ لاتا ہے تو پھر کیا یہ سلسلہ جو اتنی عظیم الشان اغراض کے لئے اللہ تعالیٰ نے قائم کیا ہے اِس لائق بھی نہیں کہ وہ اِس کے لئے چند پیسے بھی قربان کر سکے ۔" (اشتہار تبلیغ رسالت جلد دہم صفحہ ۵۳-۵۵)

اللہ تعالیٰ نے سلسلہ احمدیہ کو جن عظیم الشان اغراض کے لئے قائم فرمایا ہے احباب جماعت انہیں پیشِ نظر رکھتے ہوئے اپنی مالی قربانی کے معیار کو بلند سے بلند تر کرتے چلے جائیں ۔ چندہ جات شرح کے مطابق اور بر وقت ادا کئے جائیں اور صدر صاحبان اور سیکرٹریان اُن کی بر وقت مرکز میں ترسیل کا اہتمام فرماویں ۔ اللہ تعالےٰ سب دوستوں کو بڑھ چڑھ کر خدمتِ دین بجالانے کی توفیق عطا فرمائے ۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد ۔ ربوہ)

موجودہ پتہ جات درکار ہیں

نظارت مقبرہ بہشتی ربوہ کو مندرجہ ذیل اصحاب کے موجودہ پتہ جات درکار ہیں اگر کسی دوست کو علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھیں تو اپنے مکمل پتوں سے مطلع فرمائیں :۔

نام	جگہ	وصیت نمبر
مکرم عزیز احمد صاحب چوہدری	اسلام آباد	۴۵۹۶
؍؍ ظفر احمد صاحب ولد محمد ابراہیم صاحب جنجوعہ	کراچی	۱۸۵۰۵
؍؍ جان محمد صاحب ولد رحمت اللہ صاحب (بعد میں بطور معلم وقفِ جدید کام کرتے رہے ہیں)	گلزار پور ضلع ملتان	۱۸۲۴۷
؍؍ عبد اللطیف صاحب ولد عبد العظیم صاحب	چک سکندر ضلع گجرات	۱۸۴۰۱
مکرمہ طاہرہ بیگم صاحبہ بنت رحمت اللہ بٹ صاحب	کراچی	۱۸۲۱۶
مکرم بشیر احمد صاحب ولد محمد صادق صاحب	شریف آباد (تھرپارکر)	۱۸۶۳۰
؍؍ عبد العزیز طاہر صاحب ولد چوہدری اللہ رکھا صاحب		۱۸۸۳۴

(سیکرٹری مجلس کارپرداز مقبرہ بہشتی ربوہ)

دعائے مغفرت

میری پیاری بہن عزیزہ ناصرہ بیگم جو کہ حضرت ڈاکٹر شیخ احمد دین صاحبؓ سابق امیر جماعتہائے احمدیہ حیدر آباد ڈویژن کی بیٹی اور برادرم عزیزم شیخ مشتاق احمد صدیقی کی اہلیہ تھیں مورخہ ۱۹ اگست بروز ہفتہ سحری کے وقت کراچی میں تقریباً ۴۹ سال کی عمر میں انتقال کر گئیں ۔ اِنّا لِلّٰہ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون ۔ عزیزہ مرحومہ یوں تو ایک عرصہ سے بیمار چلی آرہی تھیں لیکن وفات سے کچھ دن قبل جناح ہسپتال کراچی میں پیٹ کا اپریشن ہؤا تھا جس کے بعد طبیعت کافی بہتر ہو گئی لیکن چند دن کے بعد ہی طبیعت بگڑنا شروع ہو ئی جو پھر سنبھل نہ سکی ۔

مرحومہ اگرچہ موصیہ نہ تھیں پھر بھی ان کے شوہر ان کا جنازہ ربوہ لے کر آئے ۔ ۲۰ اگست کو نماز عشاء کے بعد مسجد مہدی گولبازار میں مکرم قریشی فضل حق صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی اور اس کے بعد عام قبرستان میں تدفین عمل میں آئی ۔ قبر تیار ہونے پر مکرم حافظ محمد یوسف صاحب نے دعا کرائی ۔ دور و نزدیک سے کافی تعداد میں عزیز رشتہ دار اور دوست احباب جن کو اطلاع مل سکی وہ ربوہ پہنچ کر جنازہ میں شریک ہوئے ۔ مرحومہ نے ۶ بچے (دو لڑکیاں اور چار لڑکے) اپنی یادگار چھوڑے ہیں ۔

احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان بچوں کا خود حافظ و ناصر ہو اور بچوں کو اور مشتاق بھائی کو صبر جمیل عطا فرمائے اور اپنی رضا کی راہوں پر چلائے ۔ آمین

شیخ نصیر احمد
۱۰۴ ۔ ڈی بلاک ۵ منصورہ ۔ کراچی ۳۸

فہرست معتکفین مسجد مُبارک ربوہ

امسال رمضان المبارک کے آخری عشرہ میں مسجد مبارک ربوہ میں مندرجہ ذیل احباب کو معتکف ہونے کی اجازت دی گئی ہے :۔

۱ ۔ مکرم عبد المنان صاحب ابن خواجہ عبد الرحمٰن صاحب ۔ گوجر خان
۲ ۔ ؍؍ مبشر احمد صاحب ظفر ۔ چک لالہ راولپنڈی
۳ ۔ ؍؍ مرزا محمد عباد اللہ صاحب سابق درویش ۔ مغلپورہ ۔ لاہور
۴ ۔ ؍؍ نثار احمد صاحب ۔ فیصل آباد
۵ ۔ ؍؍ حکیم فیروز الدین صاحب ۔ دار الصدر غربی ۔ ربوہ
۶ ۔ ؍؍ بشیر احمد صاحب سروَیا ۔ حال وارد ربوہ
۷ ۔ ؍؍ صلاح الدین صاحب ۔ راج گڑھ ۔ لاہور
۸ ۔ ؍؍ چوہدری محمد اکرم صاحب ۔ جھنگ
۹ ۔ ؍؍ قاضی ہمایوں صاحب ۔ چک منگلہ ضلع سرگودھا
۱۰ ۔ ؍؍ منیر زاہد صاحب ۔ حافظ آباد
۱۱ ۔ ؍؍ فضل الٰہی صاحب ۔ میانوالی (امیر معتکفین)
۱۲ ۔ ؍؍ امتیاز احمد صاحب ۔ فیصل آباد
۱۳ ۔ ؍؍ محمد دین صاحب آف چک ۳/۵۳ ضلع شیخوپورہ
۱۴ ۔ ؍؍ عزیز اللہ خان صاحب ۔ منڈی بہاء الدین
۱۵ ۔ ؍؍ چوہدری شجاعت علی صاحب ۔ ربوہ
۱۶ ۔ ؍؍ سید محمد محسن شاہ صاحب ۔ ربوہ
۱۷ ۔ ؍؍ تاج دین صاحب معرفت ناصر احمد صاحب سعید ۔ ربوہ
۱۸ ۔ ؍؍ صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ۔ ربوہ
۱۹ ۔ ؍؍ چوہدری صلاح الدین احمد صاحب ۔ ربوہ

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

درخواستہائے دعا

۱ ۔ مکرم مہر شاہ صاحب کارکن نظارت بیت المال آمد کا آپریشن ہؤا ہے ۔
(رشید احمد ناصر کارکن نظارت بیت المال آمد ۔ ربوہ)

۲ ۔ خاکسار گذشتہ سال سے مختلف عوارض سے بیمار چلا آرہا ہے ۔ (شیخ محمود احمد سعید ۔ دار الصدر جنوبی ربوہ)

۳ ۔ میرے ابّا جان کی صحت عرصہ سے خراب ہے ، کمزوری بہت ہے ۔
(امۃ المتین نذیر احمد ۔ شیخ پور ضلع گجرات)

۴ ۔ میری خوش دامن خدیجہ بیگم صاحبہ بعارضہ جگر و پِتّہ صاحب فراش ہیں ۔ انہیں شوگر کا عارضہ بھی ہے ۔ (ڈاکٹر بشیر الدین احمد اورنگی ٹاؤن ۔ ۵ ۔ کراچی ۴۱)

احباب سے اِن سب کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے ۔

ضرورت کچن سُپروائزر

اسلام آباد میں ایک مشہور ریستوران کے لئے ایک تجربہ کار محنتی کارکن کی ضرورت ہے ۔ ملٹری ریٹائرڈ جنہیں MES کی نگرانی اور انتظامی امور کا تجربہ ہو قابلِ ترجیح ہوں گے ۔

درخواستیں مع تازہ فوٹو ، قابلِ قبول تنخواہ اور دیگر کوائف امیر مقامی کی تصدیق کے ساتھ پتہ ذیل پر بھجوائیں :۔

نصیر احمد چوہدری
297/B گلگشت کالونی ملتان

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۶۵۴